

میں تو دیوانہ ہوں اور ایک جہاں سے غماز گوش ہیں در پس دیوار کہوں یا نہ کہوں

آپ سے وہ مرا احوال نہ پوچھے تو اسدا!

حسب حال اپنے پھر اشعار، کہوں یا نہ کہوں؟

۱۔ شرح۔ اے خراب و خستہ حال دل! میں اپنی کیفیت بیان کروں یا نہ

کروں؟ بیان کرنے سے شرم منع کرتی ہے۔ تو بتا کہ کچھ کہوں یا کہوں؟

۲۔ شرح۔ اے محبوب! میں بھی آپ کے تمام بھیدوں سے واقف

ہوں۔ فرمائیے، بیان کروں یا نہ کروں؟ اتنا بتائے دیتا ہوں کہ میری تقریر ادب

کے دائرے سے باہر کبھی نہ ہوگی۔ یعنی میں کچھ بھید زبان پر لے آؤں گا تو وہ بھی

اسی طرح بیان کروں گا، جس طرح کرنے چاہئیں۔

۳۔ بظاہر خطاب باری تعالیٰ ہے۔

شرح۔ کہتے ہیں، میں اپنی ہستی سے بیزار ہوں۔ اب اس کا اظہار کروں

یا نہ کروں؟ آپ چاہیں تو اسے شکر سمجھ لیں، چاہیں شکایت قرار دے لیں۔

۴۔ شرح۔ میں دل کے رنج و غم اور گرفتگی کا حال بیان کرنا چاہتا ہوں لیکن

غم خوار کوئی نہیں ملتا۔ اب آپ ہی فرمائیں کہ یہ سب کچھ اپنے دل ہی سے کہہ

لوں یا نہ کہوں؟

۵۔ شرح۔ دل میرا جانی دشمن ہے اور اس کے ہاتھوں میں پھنس گیا

ہوں۔ سوچتا ہوں کہ یہ بات کہوں یا نہ کہوں؟

۶۔ لغات۔ غماز: چغل خور

شرح۔ میں تو دیوانہ ہوں۔ جو کچھ جی میں آتا ہے۔ کہے جانا میرا خاصہ

ہے۔ زمانہ چغل خور ہے۔ ہر دیوار کے ساتھ کان لگے ہوئے ہیں۔ عجب مصیبت

میں مبتلا ہوں، کچھ کہوں یا نہ کہوں؟

۷۔ شرح۔ اے اسدا! میرا محبوب آپ سے میرا حال نہ پوچھے تو